



مجھ معلوم کہ میں مقرر کہ سات بیٹوں میں سے ساتواں تھا مارے پاس صرف ایک خادم تھی مارے سب سے چھوٹے بھائی نے اسے طمانچہ مار دیا تو رسول اللہ نے میں حکم دیا کہ اسے آزاد کر دیں

ابو علی سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے معلوم کہ میں مقرر کہ سات بیٹوں میں سے ساتواں تھا (یعنی ہم سات بھائی تھے) مارے پاس صرف ایک خادم تھی مارے سب سے چھوٹے بھائی نے اسے طمانچہ مار دیا تو رسول اللہ نے میں حکم دیا کہ اسے آزاد کر دیں ایک روایت میں «سابع إخوة لي» کے الفاظ ہیں یعنی میں اپنے بھائیوں میں ساتواں تھا
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا]

سوید بن مقرن بتا رہے ہیں کہ میں بنی مقرر کے سات بھائیوں میں سے ایک تھا جو سب کے سب صحابہ اور مہاجر تھے اس خصوصیت میں کوئی اور شخص ان کا شریک نہیں یعنی ہجرت کرنے میں سات بھائی شریک ہوں ہم ساتوں کی خدمت کے لئے ایک ہی باندی تھی ہم میں سے سب سے چھوٹے نے اس کے گال پر تھپڑ مار دیا تو آپ نے میں حکم دیا کہ اسے غلامی سے آزاد کر دیں تاکہ اس کی آزادی اسے مارنے کا کفار بن جائے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8894>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

